علم زنش بامیر رسکہ مہر و ماہ زر د زیں سپہر زر درش لب بستہ گر جا گری	انگشت زطبع ہر خبر نظم و نسق زیادہ شہر بشہر ور کرد رعب جلال قیصری	دل بدان غنیمت ست ہمدم زری سلطوت شاد آنمودہ دبدبہ سکندری

دبدبہ سکندری

جلد ۱۶

سب ایڈیٹر حکیم ... ...

نمبر ۱۵

بہ فیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

(۱) فضل حق کوثر و مکان و جناب حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتہ وار اخبار ہمیشہ بروز دوشنبہ کو ۳۰ سال سے ریاست رامپور ملک ہندوستان میں اشاعت پذیر ہوتا ہے جس میں اول اقبال بزرگان دین وقت ... سلطان کے مراسلات اور ملک میں جیسے اہم رعایا و گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات کے ترجمے اور تازہ خبریں شایع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی چار درجات پر منقسم ہے (۱) جلیل القدر والیان ریاست و معززین جنابانی قدردانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک کو سالانہ پیشگی صہ ... اور ... (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی ... اور بعد ... (د) حضرات سادات کرام و فقرائے عظام و کم استطاعت علماء کو خاص رعایت دیجاتی ہے (۳) یہ اخبار بعض خاص صورتوں میں بامید خریداری ادب مجبت و مشاہیر عظام کے نام بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جن کو خریداری منظور ہو وہ اخبار کو ... خریدار تصور ہونگے ورنہ صورت نامنظوری دوسرے پرچہ کی واپسی انکی علامت ہے (۴) ہر قسم خط و کتابت ... بنام ... محمد فضل حسن صاحب ... ایڈیٹر ... ہونی چاہئے ...

(۵) اخبار واجب الادا ہو گی (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بشرطیکہ دین کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہوسکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہوسکتے ہیں۔ مطالب خاص کی اجرت فی سطر ۲ آنہ اور تجارتی کیلئے ۱ آنہ فی سطر لیا جائیگا۔ بطور ضمیمہ شایع ہونیوالے اشتہارات کیلئے ... فیصدی اور اشتہارات دینا ہونگے مزید علامت کیلئے خط و کتابت محض تضیع اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہئے۔ (۷) نمونہ اخبار کیلئے ۱ آنہ کا ٹکٹ آنا چاہئے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایکماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

(۱) ... [illegible]

حق حق حق هو الخبیر

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۰ ہجری المقدس مطابق ۹ جون سنہ ۱۹۲۲ء

حضرات عشاق خدا کے نصیحت بخش اقوال

حضرت امیر المومنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالے عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کے کاشانۂ نبوت میں تین دن آسودہ ہو کر ہم نے کبھی نہیں کھایا اور نہ کھا سکے لیکن آپ نے ایثار کیا۔ یاد رہے کہ ایثار سخاوت سے بڑھکر ہے کیونکہ سخی وہ ہے کہ جس چیز کی اسے احتیاج نہ ہو وہ دیدے لیکن ایثار یہ ہے کہ جس چیز کا خود محتاج ہو اسے دوسرے کی حاجت میں صرف کرے جیسا کہ کمال سخاوت یہ ہے کہ آدمی جس چیز کا محتاج ہو وہ دوسرے کی حاجت میں صرف کرے اسیطرح کمال بخل یہ ہے کہ آدمی کو جس چیز کی حاجت ہو وہ اپنے صرف میں بھی نہ لائے حتی کہ اگر بیمار ہو تو اپنی دوا نہ کرے بلکہ اسکے دل میں یہی آرزو رہے کہ کسی سے مانگ لوں اپنے مال سے خرچ نہ کرنا پڑے۔ ایثار کی بڑی فضیلت یہ ہے کہ حق سبحانہ وتعالے نے ایثار پر انصار کی تعریف فرمائی۔ بلاشبہ حضرات انصار نے بڑے بڑے ایثار کئے ہیں جنکے پاس دو بیویاں تھیں بعض نے اپنے مہاجر بھائی کے لئے ایک بیوی کو طلاق دیدی۔

حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالے علیہ کا قول ہے کہ تصوف دو خصلتوں کا نام ہے (۱) استقامت اور (۲) حسن خلق اس بنا پر جس شخص نے استقامت اختیار کی اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاص سے پیش آیا وہ سچا صوفی ہے۔ استقامت کیا ہے انسان اپنے حظ نفس کو خیرباد کہے بلاشبہ استقامت نہایت مشکل امر ہے لیکن جب اپنے حظ نفس سے دست بردار ہو جاتا ہے پس دنیا کسی کام میں بھی ... بنا پر کہا گیا ہے کہ الاستقامۃ فوق الکرامۃ

حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا ہے کہ مجھے سورۂ ہود نے بوڑھا کر دیا ہے۔ کہتے ہیں اس آیت شریفہ کی طرف اشارہ ہے اے پیغمبر جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے تم اور جو لوگ شرک اور کفر سے توبہ کر کے تمہارے ساتھ ہوئے ہیں استقامت اختیار کرو اور صراط مستقیم سے ذرہ بھر مت ہٹو بیشک جو کچھ بھی تم لوگ کرتے ہو خدا دیکھ رہا ہے

یہاں حضرت جناب رسالتمآب صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کو استقامت کا حکم دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ہی ہر صاحب سلوک انسان کو تمام واجبات کی ذمہ داری تفویض کی ہے۔ یہ ماسوا دوسروں کو ذمہ اُٹھانا پڑے جس خلق کیا ہے انسان کو چاہئے کہ اپنے نفس کی مراد کی متابعت پر مجبور نہ کرے بلکہ خود اسکے منشاء کو پورا کرے بشرطیکہ وہ شریعت کی مخالفت نہ کریں

حضرات عارفان حق فرماتے ہیں کہ عبودیت تین چیزوں کا نام ہے

(۱) محافظت احکام شریعت

(۲) قضا و قدر اور مقسوم پر راضی رہنا۔

(۳) اپنے نفس کی رضا کو اللہ تعالے کی رضا کی خاطر چھوڑ دینا پیش نظر ہے جن و انس کی غرض و غایت کیا ہے یہی کہ ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اسی غرض سے پیدا کیا ہے کہ ہماری عبادت کریں اب عبودیت کے لئے اخلاص بھی ضروری ہے۔ جب اخلاص لازمی ہوا تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اخلاص کیا ہے یہ انسان کے سب اعمال صرف اللہ تعالے کے لئے ہوں اور انسان لوگوں کی تعریف سے خوش اور انکی مذمت سے رنجیدہ نہ ہو۔ یاد رکھنا چاہئے کہ مخلوق کی تعظیم و تکریم سے ریا پیدا ہوتی ہے اسکا علاج یہ ہے کہ انسان مخلوق کو قدرت خدا کے ماتحت سمجھے اور اسکو جمادات کی مانند خیال کرے۔ جو نہ نقصان پہونچا سکتے ہیں نہ نفع۔ اگر یہ خیال انسان کے دل میں راسخ ہو جائے تو وہ ریا کے اثر سے محفوظ و مصئون رہ سکتا ہے اور اگر مخلوق کو صاحب قدرت سمجھے گا تو ریا سے کبھی نہیں بچ سکیگا

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس امر کے متعلق کہ بات کو تسبیح و تحمید تہلیل اور تکبیر (سبحان اللہ۔ الحمد للہ۔ لا الہ الا اللہ۔ اللہ اکبر) پڑھکر سونے میں کیا حکمت ہے۔ ایک نہایت لطیف و غریب نکتہ لکھا ہے فرماتے ہیں کہ جیسا کسی کو تحفہ دیتا ہے ویسا ہی وہ اسکے ہاں سے انعام پاتا ہے۔ جو شخص جناب الٰہی میں تسبیح۔ تحمید۔ تہلیل و تکبیر کا ہدیہ پیش کریگا خداوند تعالے اسکے بدلے میں اسکو گناہوں سے پاک کر دیگا اور سینہ بد خصائل سے منقش دھو و بنا دیگا۔

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ غصہ کی حالت میں صبر کیا کرو تاکہ بہت فرصت پاؤ اور جب فرصت پاؤ اور بدلہ لے سکتے ہو تو معاف کر دو۔

احکام گورنمنٹ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ

رخصت

بابو رام نراین لال ڈپٹی کلکٹر ہردوئی کو سلسلہ رخصت سابق پوری تنخواہ پر ایک ماہ کی مزید رخصت ملی۔

مسٹر جے۔ ایم کلے مجسٹریٹ و کلکٹر کانپور کو پوری تنخواہ پر دو ماہ کی رخصت ملی۔

مسٹر ڈبلیو۔ سی۔ مائیکل قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس بستی کو پوری تنخواہ پر ماہ کی رخصت ملی۔

منشی باقر حسین ڈپٹی کلکٹر دینا... کو [illegible] سے چھ ماہ کی رعایتی رخصت ملی۔

[illegible] صاحب [illegible] عبد الجلیل [illegible] کو [illegible] ڈیوٹی سے [illegible] کے بعد پوری تنخواہ پر تین ماہ ۱۸ یوم کی رخصت بیماری

مسٹر جی۔ اے۔ انڈرسن اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی [illegible] کی طرف سے ۹ یوم کی مزید رخصت منظور کی گئی۔

پنڈت جگدیش پرشاد سرکاری [illegible] کو سلسلہ رخصت سابق پوری تنخواہ پر ۲ یوم کی اور نصف تنخواہ پر ۵ ماہ اور ۹ یوم کی مزید رخصت ملی۔

[illegible] قائم مقام ڈپٹی [illegible] کو پوری تنخواہ پر ۹ یوم سے ایک ماہ کی رخصت

(بقیہ گزشتہ حاشیہ صفحہ ۵ پر ملاحظہ ہو)

خلیفہ ہشام رحمۃ اللہ علیہ کے پاس لوگ ایک مجرم کو لائے۔ اُسنے صفائے احتجاج بلند کی۔ ہشام نے کہا تو میرے سامنے حجت کرتا ہے اُسنے جواب دیا کہ احکم الحاکمین کے سامنے تو اپنا عذر بیان کرنے میں خدا سے حجت کر سکتے ہیں تو پھر تیرے سامنے کیوں نہ حجت کر سکوں۔ ہشام نے کہا اچھا بیان کر کیا عذر ہے؟ بالآخر اسکا عذر سنکر اُسکو معاف فرمایا۔

حضرت خواجہ حسن بصری قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ غماز سے بڑھ کر تعجب ہے کیونکہ ہر شخص اور کی بات تیرے سامنے کہیگا وہ تیری بات بھی اور کے سامنے کہیگا۔

ہر کہ عیب دگران پیش تو آورد و شمرد	بیگمان عیب ترا پیش دگران خواہد برد

بزرگوں کا قول ہے کہ غماز و چغلخور ایسا شخص ہے کہ باوجود یکہ سچائی پسندیدہ ہے جس سے خفا گری ہو کر اسکی سچائی بھی بطور استحسان نہیں دیکھی جاتی۔ ایک شخص نے کسی حکیم سے کہا کہ فلاں آدمی نے آپکے ایسا اور ایسا کہا۔ حکیم نے کہا تو نے بہت دیر کے بعد میری ملاقات کو آیا اور تو نے تین خیانتیں کیں۔ اول یہ کہ ایک بھائی کو میرے دل میں برا بنا دیا۔ دوسرے میرے دل فارغ کو [illegible] میں ڈالا۔ تیسرے اپنے آپکو میرے نزدیک فاسق اور مفتری ٹھہرایا۔

[illegible]	[illegible]

تو ہر روز آتی کا بدی [illegible] ہے [illegible]

حضرت خلیفہ عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ کے سامنے ایک شخص نے چغلخوری کی۔ فرمایا کہ اسے میں اگر تو نے جھوٹ کہا ہے تو ان لوگوں میں سے ہے جنکی شان میں قرآن عظیم ارشاد فرماتا ہے کہ ان جاءکم فاسق بنبا فتبینوا یعنی اگر کوئی بدکار تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اسکو تحقیق کر لیا کرو اور اگر تو نے سچ کہا ہے تو تو ان لوگوں میں سے ہے جنکی شان میں یہ آیت نازل ہوئی ہے کہ ہماز مشاء بنمیم یعنی کسی ایسے نابکار کے کہنے میں نہ آنا جو عیب جوئی کرتا ہو اور آبرو ریزی کرتا ہے۔ وہ لوگ برادرانہ کہتا ہے اور چغلی اور [illegible]

ای اور [illegible] ظاہر ہے۔ اگر تو توبہ کرے تو میں معاف کر دونگا۔ ورنہ سخت سزا دونگا۔ اس شخص نے کہا یا امیر المومنین میں نے توبہ کی۔

مضامین خاص

انتخابی صورتیں بنگاہ امر کیا ہیں اور کس کو حق پرچا ہیں

از حضرت مولانا مولوی محمد نعیم الدین صاحب مدظلہ فاضل مرادآبادی۔

صنعت خانہ عالم کا ہر ذرہ قیومیت کے اسم شریف ذات کی سرگردانی ہونے کے لئے مجبور ہے۔ [illegible] کائنات کے ہر موجود کی [illegible] نہیں [illegible] اگر [illegible] عالم [illegible] اور [illegible] ہر ہیر [illegible] [illegible] سبب ضرور [illegible] حقیقی [illegible] ان [illegible] ان اسباب کی [illegible] نظام میں [illegible] اور [illegible] حمد [illegible] کے اسباب [illegible] کے لئے کسقدر ضروری ہے۔ دفع [illegible] حدوث کا معلوم کرنا [illegible] ہے [illegible] ایک زمین [illegible] ہے [illegible] و [illegible] ایک سامنے [illegible] سلاطین کے حکم [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کار [illegible] اصلاح پر غور کرتا ہے ایک وقت ایک [illegible] اسلام کی [illegible] دعوت پر [illegible] کے حوزت [illegible] کے لئے [illegible] معلوم ہوتے تھے

ایک دور [illegible] وہی حق ایک صدا صدیا سال جنگ و عداوت کی گرم بازاری کو سرد کر دیتی تھی

جماعت کے ہر گوشہ میں پھیلی ہوئی خون آشامیاں وغیرہ امیں میں ایثار و اخلاص و اتحاد کے ساتھ باقی تھیں۔ وہ باوجود ضرورت بعض اوقات اپنی جانیں قربان کرتے تھے۔ گو وہ جھوٹے ایک ملک پر باہم دست و گریباں ہو کر مٹے وہاں اخوت کا عملی ثبوت پیش کیا گیا تھا۔

سلاطین عرب کے عداوت و معاندت اور قبائلی تعصبات کا جہاں ذکر ہے وہاں بغض و عداوت کے نقشے ملتے ہیں۔ منتخبات قلوب پر انس و محبت کے نقوش جاگزیں ہوئے ہزاروں نفوس تھے مگر کیا تھا جو کر دیتی تھی لیکن سب میں ایک قالب تھا ایک آواز تھی اور سب آدمی کے نمونہ ایک جذبہ تھا اور سب آدمی کے خیالات ملکوں تک ایک کے بندے تھے سب ایک تھے جنہیں جدا کرنا مشکل تھا لیکن ہم پر یہ سب وہ تھے الا نقشہ ہے کہ اسلام ایک برق آسا دھارا ہے جس نے تمام امتیازات و اختلافات کے حجاب اٹھا دیے۔ حریت و مساوات کی کاروائی دکھا دی۔ آج جو تو ایک ہیں غلام و مولی برابر ہیں شاہ و گدا یکساں ہیں۔ اسلامی اخوت ایک رشتہ ہے جو سب آدمیوں کو وابستہ رکھتا ہے فرق صرف درجہ اور علم کا ہے۔

ایک زمانہ تھا کہ مسلمان اسلام کا نقشہ تھے۔ سچائی کی تصویر تھے۔ اخلاق کا مجسمہ تھے۔ انہیں دیکھ کر اسلام کی حقانیت دلوں میں گھر کر جاتی تھی اور دیکھنے والے اسلام لانے پر مجبور ہو جاتے تھے۔ اسلام کی وسعت اور سلطنت پر ملک و قوم میں اپنی حدود وسیع کر رہی تھی۔

آج ایک سیاہ دن ہے کہ بس

دل کے دو حرف ہیں اور دونوں جدا ایک دوسرے سے۔ مسلمان ہیں ہر گز نہ ایک ہیں۔ وہ دن آگیا کہ وحدت ختم ہو گئی۔ ہماری قوتیں پارہ پارہ ہو گئیں۔ جماعت مدعیان اسلام مختلف ٹکڑوں میں بٹ گئی۔ مسلمانوں کی ایک شخص کی نسل یا کسی خاص ملک سے بندھے ہوئے نہیں رہے بلکہ مختلف قومی اور

علمی اعتبار کا نظام تصور نہیں کسی قوم کسی نسل یا کسی ملک کی زبان کا آدمی ہو ان کے ساتھ ملکر بڑا مسلمان ہو جاتا ہے۔ زبان ملک کو مسلمان ہونے میں کسی کا ذہن نہیں اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ مسلمان کوئی قوم نہیں بلکہ امت ہیں۔ اسی لئے ملی اور قومی مرادات جدا جدا ہیں اسی طرح متصور نہیں۔ انکے نظام کی شیرازہ بندی کا دار و مدار انکے اجتماع کا اتفاق کا موقوف علیہ تنہا مذہب ہے۔ یہی ایک رابطہ ہے جس نے سب کو متحد کر رکھا ہے یہی ایک سلسلہ ہے جس کا سبب کر ان میں جب تک مذہبی نظام درست رہا اور مسلمانوں کا تمسک رہا تب تک انکا اتحاد قائم رہا۔ اس وقت تک مسلمانوں کی اجتماعی طاقت ہر عدو کے اندیشہ سے محفوظ رہی مگر جب مذہب کے ساتھ بے تعلقی مسلمانوں کی بربادی اور بربادی کا مقدمہ ہے۔ یہ تو ہے خود غرضی دشمنوں سے بچنا جس نے مذہب کو ذریعہ بنایا اور دنیاوی دولت دنیا کی غرض سے مگر نفسانی خواہش جدید باتیں جمع کر کے ایک فرقہ قرار دیا اور مذہب کی حقیقت سے خود غرض پیدا ہو گئے۔ انہوں نے مسلمانوں کی جماعت کو پارہ پارہ کر دیا ہے۔ آج بھی وہ دماغ ہیں جو مذہب کو ایک پیشہ بنا کر ذریعہ معاش اور اعلیٰ ترین وسیلہ عزت و ثروت سمجھتے ہیں۔ ایک معمولی حیثیت کا آدمی جب اسے علم و فضل کا ادعا ہو اسکو اس قابل نہیں پاتا کہ وہ حدود سے واپس دل سے اطاعت پوری کر سکے اور وہ قیادت و شہرت حاصل کر سکے۔ تو وہ مذہب میں اختلافات ڈالکر ایک نیا فرقہ پیدا کرتا ہے۔ جن خیالات کو وہ عام لوگوں کے ذہن میں جاگزیں کرنا چاہتا ہے اور جن کو عوام قبول کرتے ہیں بعد سادہ لوح لوگ اسکی وجہ سے بعض کسی اور مذہب کا پیرو ہو جاتے ہیں۔ تازہ فرقے مرزا غلام احمد قادیانی ایک معمولی حیثیت کا شخص تھا جس نے ابتدائی زمانہ میں دعویٰ [illegible] ۱۹۰۰ء سے ۱۹۰۰ء کے [illegible]

[illegible] گورنمنٹ جانسیہ صفحہ

مسٹر جے۔ ڈی۔ [illegible] ۔ ۸ جون سے ایک ماہ رخصت گئی۔

ٹھاکر بھوانی سنگھ ڈپٹی کلکٹر کو ۹ مئی سے پورا تنخواہ پر رخصت اور رخصت سابق علاوہ میں منظوری گئی تھی منسوخ ہو گئی۔

تقررات

مسٹر آر۔ بی۔ فوقی بروز ہفتہ کلکٹر کانپور بجائے مسٹر جے۔ ڈبلیو کلکٹر ضلع کانپور میں قائم مقام کلکٹر و مجسٹریٹ مقرر کیے گئے۔ بابو گوپال جو قائم مقام ایڈیشنل ڈسٹرکٹ آف کانپور مسٹر ایچ۔ ای۔ ہوم [illegible] ڈسٹرکٹ ڈی شن کانپور مقرر کیے گئے۔

مسٹر الیاس احمد ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی ۳ جولائی سے عرصہ تک قائم مقام ایڈیشنل سیشن جج درجہ دوم مقرر کیے گئے۔

منشی [illegible] محمد قائم مقام ایڈیشنل سیشن جج ضلع میرٹھ مقرر کیے گئے۔ سید [illegible] ڈپٹی کلکٹر کے عہدہ پر مسٹر [illegible] ایف۔ ہوڈ کے جگہ پر پرتاب گڑھ میں ڈپٹی کلکٹر مقرر کیے گئے۔

تعیناتی

مسٹر جے۔ ڈی۔ [illegible] جوائنٹ مجسٹریٹ رخصت سے واپس پر [illegible] میں تعینات کیے گئے۔

بقیہ گورنمنٹ جانسیہ صفحہ [illegible]

(بقیہ گزٹ ماتحت منفرد)

بابو کشن داس منصف جونپور رخصت سے واپسی پر ڈسٹرکٹ الہ آباد موضع ماتحت مہندی کی جگہ تعینات کئے گئے۔

حافظ بشیر احمد ڈپٹی کلکٹر رخصت سے واپسی پر بنارس میں تعینات کئے گئے۔

واپسی

منشی محمد حسن خان قائم مقام ڈسٹرکٹ و سیشن جج فیض آباد یکم جون سے سب آرڈینیٹ جج فیض آباد کی جگہ پر واپس کئے گئے۔

بابو شیو گوپال ماتھر قائم مقام سب آرڈینیٹ جج فیض آباد یکم جون سے منصفی فیض آباد کی جگہ پر واپس کئے گئے۔

بابو راج رام بھنور قائم مقام سب آرڈینیٹ جج میرٹھ الہ آباد میں قائم مقام ایڈیشنل سب آرڈینیٹ جج کی جگہ پر واپس کئے گئے۔

منشی محمد احمد انصاری قائم مقام ایڈیشنل سب آرڈینیٹ جج علیگڑھ منصف [illegible] کی جگہ پر واپس کئے گئے۔

بابو سری لال ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی قائم مقام ایڈیشنل منصف درجہ دوم کانپور مقرر کئے گئے۔

بابو بہاری لال [illegible] قائم مقام منصف [illegible] منصفی سے [illegible] کئے گئے۔

(بقیہ گزٹ ماتحت منفرد یہ حکم [illegible])

میں ملازم تھے۔ پھر اسپر لطف دیکھئے کہ مرتے وقت انھوں نے کتنی دولت کتنا سرمایہ چھوڑا۔ انہیں کسی حرفت سے حاصل ہوا۔ تجارت سے ملا۔ زراعت سے ہاتھ آیا کسی اور ذریعہ معاش سے کمایا یا چندہ اور نذرانہ کی بدولت پایا۔ آخر یہ بین المسلمین کا سبب کچھ سامان یا اور کوئی خدمت شایان کی تھی۔ انکی زندگی کے نمایاں کارنامے یہ ہیں کہ انھوں نے ختم نبوت کا انکار کیا۔ اپنی نبوت کے مدعی ہوئے۔ کبھی بیٹے بنے کبھی مہدی۔ بہت سی پیشین گوئیاں کیں جنکو اپنی نبوت یا حقیت کا معجزہ قرار دیا۔ ان میں سے اکثر غلط ہوئیں۔ مگر اس سے انکے نزدیک ثبوت نبوت میں کوئی نقصان نہ آیا۔ مسلمانوں کی کتنی جماعت انکے ہاتھ آئی لاکھوں انکے پھندے میں داخل ہوئے دیو بندیوں نے نئے اختلافات پیدا کرکے کتنی خانہ جنگیاں کرائیں اور اسلام کی طاقت کو صدمہ پہونچایا۔

سرسید سے بھی کیا نہ کیا۔ تا آنکہ فرقہ فرقہ معروف جنگ ہوا اس سے اسلام کی طاقت کی طاقت کو جو نقصان پہونچا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اسلئے فرقہ فرقہ ہو گئے اور انکی قوت درہم برہم ہو گئی اسکا باعث وہی مذہب سے بے تعلقی اور شریعت سے ناآشنائی ہے۔ اگر مسلمانوں کی گرفت مذہب پر مستحکم ہوتی اور انکا تمسک قوی ہوتا تو اتنے فرقے نہ بنتے اور کوئی خودغرض مذہب سازوں کی حرص کا شکار نہ بنتا۔ جو نئی بات سنتے یا اختراع دیکھتے اپنے مذہب کے خلاف پاتے فوراً اجتناب کرتے اور ایسے شخص سے محترز رہتے۔ آخر وہ ناکام ہوتا کوئی موافق اسکو نہ ملتا تنہا ٹکر کر رہجاتا۔ اور خون جگر کھاتا۔ بلکہ مسلمان اس کے سوا کلمت و شرارت کے تعلقات قطع کر دیتے پریشان ہوتا اپنے افعال پر نادم ہوتا توبہ کرتا۔ مسلمان اختلاف اور خانہ جنگی کی مصیبت سے امن میں رہتے۔ مگر چونکہ مسلمان مذہب سے بیخبر اور بے تعلق رہتے آسانی سے بہک گئے اور خودغرضوں کے دام میں آ گئے۔ اسطرح بہت سے فرقے ہو گئے

اور فرقہ مدعی ہے کہ وہی حق پر ہوں اور سب باطل ہیں ایک مجموعہ گمراہی ہو رہا ہو اور فتنہ برپا ہے نادانستہ آدمی جیران ہیں کیا فیصلہ کریں کس کو حق پر جانیں کسکو جھوٹا قرار دیں۔ ایک کسوٹی چاہئے جس سے حق و باطل کی تمیز ہو سکے اور کھرا کھوٹا سچا جھوٹا آسانی معلوم ہو سکے۔ شریعت مطہرہ نے ایسی کسوٹی مرحمت فرمائی اور سب سے جھگڑے کا تصفیہ میں کوئی وقت باقی نہ رہی وہ کسوٹی یہ ہے جو ذیل کی حدیث میں ارشاد فرمائی گئی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور سید عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا بڑی جماعت کا اتباع کرو جو اس سے علیحدہ رہا تنہا آگ میں گیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جتنے بھی فرقے ہوں بڑی جماعت اہل حق کی ہوگی یہ معلوم کر لینا کہ ان میں سے بڑی جماعت کونسی ہے کچھ مشکل نہیں اب ہر شخص آسانی فیصلہ کر سکتا ہے کہ اہل سنت و جماعت حق پر ہیں انھیں کی جماعت کثیر ہے اور انھیں کی طرف سواد اعظم ہے اہل بدعت والعقائد باطل کی راہ میں جھوڑ کر سب جماعت کثیرہ میں آ گئیں اور فرقہ بندی کو شکست دیں واللہ یہدی من یشاء الی سواء السبیل اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت فرماتا ہے۔

قناعت

قناعت کے معنی موجودہ حالت پر خوش و خرم رہنے کے ہیں۔ جو آدمی اس صفت سے موصوف ہوتا ہے اسکو غنی کہتے ہیں۔ قانع آدمی کے دل میں سرور آنکھوں میں غرور رخ پر نور برستا ہے برخلاف اسکے جس آدمی کا دل نور قناعت سے منور نہیں ہوتا خواہ وہ سریر دولت و اقبال تخت جاہ و جلال پر جلوہ افروز ہو۔ پھر بھی وہ اس فکر میں غلطاں و پیچاں رہتا ہے کہ گنج شائگان

یا تو آپ کو نصیب جاگ اٹھے یا درکھو کہ جو
آدمی کے پاس دوسرے وقت کا کھانا یعنی نان
خشک اور کچھ موجود ہو۔ تو وہ اسی کو نعمت عظمیٰ
سمجھکر رزاق کار ساز بے نیاز کا شکر و سپاس ادا
کرے۔ چنانچہ اسی موقع پر کسی شاعر نے کیا اچھا کہا
ہے ؎

اگر قناعت ہو تو نان خشک نعمت ہے دلا
دیکھ لے پانی چراغ گل کو روغن ہو گیا

واضح ہے کہ قناعت سے عزت اور طمع سے ذلت
حاصل ہوتی ہے چنانچہ عربی میں یہ مثل مشہور
ہے۔ عز من قنع وذل من طمع

ایک دانا کا قول ہے کہ جیسی غذا سے جسم کو تقویت
ہوتی ہے ویسی ہی روح کو قناعت سے۔ بعض
آدمی ایسے طمع کے دام میں پھنسے ہوتے ہیں
کہ گو انکے پاس ضرورت سے زیادہ سامان
عشرت مہیا ہے تاہم بھی موجودہ سامان
پر قناعت نہ کر کے زیادہ سامان حاصل کرنے کے
لئے دھوپ کی تمازت گرمی کی شدت سہہ کر
... کے علاوہ اور طرح طرح کی مصیبتیں جھیلتے
ہیں لیکن پھر بھی اپنے ارادہ سے متحمل نہیں ہوتے
اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض شخص اسقدر طامع اور
حریص ہوتے ہیں کہ انکے پاس معاش حسب ضرورت
موجود ہو تاہم حرص کی تحریک سے جن اشیا
کی کچھ ضرورت نہیں انکے فراہم کرنے کے لئے
شب و روز تگ و دو کرتے ہیں اور مارے
مارے پھرتے ہیں ؎

حرص را ... نیست ... [illegible]
آنچہ ... بکار آید اگر حرص در کار نیست

واضح ہے خواہ انسان مقدار سے بڑھکر زر جمع
رکھتا ہو۔ اگر آپ قناعت سے اسکا ... [illegible]
... بجز خاک کے کچھ پر نہ ہوگی

... [illegible] ... دنیا و ...	... [illegible] ... قناعت ...

اگر ... غور سے دیکھا جائے تو دنیا میں قناعت
سے بڑھکر کوئی دولت اصلی نہیں ہے۔ خداوند کریم

نے اپنے فضل و کرم سے جسکو جو دولت عطا فرمائی
ہو۔ اسکو اگر ہم گنیں تو بجا ہے نہیں نہیں اگر ...
لیں تو روا ہے ؎

قناعت سے غنی ہے ہر جہان میں غنی
ملی جسکو یہ دولت کیمیا گر ہو گیا

انسان کو چاہیے کہ مفلسی ناداری اور دیگر مصائب
میں گرفتار ہونے کے وقت اپنی حالت کا مقابلہ
کسی ایسے شخص کی حالت سے کرے جو اس سے
زیادہ تکالیف میں مبتلا ہو۔ نیز اپنے دل کو تسلی
دیتے رہنا چاہیے کہ ہر ایک شخص جہان میں پیدا کیا
گیا۔ اور اس دار ناپائدار میں ایک سے ایک ...
اور مرتبہ ... چنانچہ کوئی امیر۔ کوئی فقیر کوئی
صغیر کوئی کبیر۔ کوئی مرید۔ کوئی پیر کوئی
تندرست۔ کوئی بیمار۔ کوئی جاہل مالدار۔ کوئی
عاقل ... نادار۔ کوئی چپراسی۔ کوئی ...
کوئی خائن کوئی ایماندار۔ کوئی معزز باوقار۔ کوئی
ذلیل و خوار۔ کوئی سارق۔ کوئی چوکیدار۔ کوئی
درویش ... کوئی زاہد ریاکار۔ کوئی مسلم
کوئی ...۔ کوئی راستگو نیکوکار۔ کوئی عیار
خونخوار۔ کوئی منصب اعلیٰ پر مامور۔ کوئی ...
روزگار۔ کوئی ... گھوڑے پر سوار
کسی کے ... خواہش ... [illegible]
صاحب ... کوئی رنج ... سے
... کوئی ... شراب سے سرشار۔ کوئی
نان شبینہ کے ... سے بیقرار۔ کوئی ...
بیزار ... پیدا کیا ہوا ہے۔ یعنی رب العالمین
نے جیسا کسی کے حق میں مناسب سمجھا ویسا ہی سامان
اسکو عطا فرمایا ہے ؎

... [illegible] ...	جسکو ... [illegible] ...
... [illegible] ...	خالق نے ... [illegible] ...
... [illegible] ...	... [illegible] ...

بس ہائے میرے پیارو! اگر تم دنیا میں ...
کی آرزو رکھتے ہو تو قناعت اختیار کرو ؎

خبر دہ حریص جہان گرد را
قناعت توانگر کند مرد را

بقیہ حاشیہ صفحہ (۵)

بابو ... قائم مقام ...
... کی جگہ پر ... قائم مقام ...
... آگرہ تبدیل کئے گئے۔

بابو ... قائم مقام ...
... آگرہ ... کی
جگہ ... مقرر کئے گئے۔
... [illegible] ...
... آگرہ مقرر کئے
گئے۔

بابو ... قائم مقام
... [illegible] ...
... کی جگہ پر ...
... واپس کئے
گئے۔

بابو ... قائم مقام ...
... واپس کئے گئے۔

تبادلہ

چودھری ... [illegible] ...
... تبدیل کئے گئے۔

بابو ... دیال قائم مقام
... تبدیل کئے گئے۔

... قائم مقام ...
... تبدیل کئے گئے۔

بابو ... قائم مقام ...
... قائم مقام
... مقرر کئے گئے۔

بابو ... قائم مقام ...
... میں تبدیل کئے گئے
... تبدیل کئے گئے۔

روس میں بغاوت

حال میں جو شہادت سے .... ملی ہے
برلن موصولہ اور ..... ہیں اسنے
بکاسے آئی ہوئی ان سابق
اطلاعات کی تصدیق ہوتی ہے کہ
جن میں بیان کیا گیا تھا کہ وہان
بغاوت از سر نو شروع ہوگئی
ہے۔ اپریل میں نمبر ۱۹۰ ..... کی روسی فوجوں میں بغاوت
پھیل گئی جسنے آناً فاناً ایسی خوفناک
صورت اختیار کرلی کہ اسکا فرو
کرنا مقامی حکام کے امکان
سے باہر ہوگیا۔ تقریباً بیس ہزار
باغی اس بغاوت میں شریک
تھے انھوں نے فوراً قند پر قبضہ
کرلیا اسکے علاوہ .... میری
کا بیان ہے ..... روسی
فوجیں مقامی فوجیوں کی امداد
کے لئے گئی ہیں اور انکے .....
ایک بروست جنگ کا اندیشہ کیا جاتا
ہے۔ ان حالات کو پوشیدہ رکھنے
کے لئے ریگا میں سنسر قائم کیا گیا ہے

مہاراجہ نظام کا پیسا ملی کی رپورٹ

مالتگاہ میں ورود

ریوٹر اطلاع دیتا ہے کہ ۳ مئی کو
مالٹا سے شہزادہ .....
..... میں دوبارہ .....
کیا اور تقریباً .....
..... کے .....
.....
..... تمام ..... خرید کیا
..... عمارت .....
..... آپ .....
..... کے ..... مکانات

خانقاہ شیخی سرور امرتسر

..... امرتسر میں ..... اسکے نام ہی سے
ظاہر ہے مسلمانوں کی ہے لیکن انکے اس جانب
توجہ کرنے پر ایک طرف تو گوردوارہ پربندھک
کمیٹی نے ملکیت کا دعوے کیا ہے اور دوسری
طرف ..... بنا رہی ہے لیکن .....
..... معلوم ہوا ہے کہ صاحب ڈپٹی کمشنر
امرتسر نے زیر دفعہ ۱۴۵۔ اس زمین پر سرکاری
قبضہ کرلیا ہے۔ اور ..... دعویدار ..... کو نوٹس
دیا ہے کہ وہ ..... عدالت میں حاضر ہوکر
اس زمین کی ملکیت کا ثبوت پیش کریں۔
مسلمانوں کی طرف سے خان ..... سید .....
..... اور میاں حسام الدین صاحب ..... امرتسر
..... کی طرف سے پریذیڈنٹ ..... کو
اور اکالیوں کی جانب سے گوردوارہ پربندھک
کمیٹی ..... طلب کیا گیا ہے مسلمانوں نے جب
زمین مذکورہ پر نماز پڑھنے کا اعلان کیا تو
..... سید صاحب و میاں صاحب کی
..... میں نماز پڑھی گئی۔ فی الحقیقت اگر مسلمان
وہاں نماز کے لئے جمع ہوتے تو فساد کا اندیشہ
تھا۔ ..... صاحب و میاں صاحب کو .....
..... مبارکباد دیتے
ہیں۔

حجاج کیلئے حکومت ہند کا اعلان

..... حجاج ..... جدہ سے اعلان
کیا ہے کہ ..... فریضہ .....
ہندوستان اور بنگال ..... صاحب ..... ان کے
مصارف لازمی .....
کردہ ..... ذیل فہرست کے مطابق
اپنے مصارف کے لئے روپیہ .....
کہ مجلس موصوف الصدر نے تجویز فرمایا ہے
اور صاحب ..... ذیل فہرست کو
..... مقامی ..... جدہ
میں ..... اور جو صاحب ..... شدہ .....
ذیل ..... انجام دیتا ہے .....
..... حجاج کی آسانی کے لئے انکے .....
کی ذیل میں فہرست دیجاتی ہے۔

نمبر شمار	تفصیل	روپیہ	آنہ
۱	اجرت کشتی اگر جہاز بندر ہی ..... بندرگاہ تک	۱	۶
۲	اجرت کشتی اگر جہاز ..... بندرگاہ سے ہو	۰	۱۰
۳	اجرت کشتی اگر جہاز	۰	۱۰
۴	اجرت حمال خواہ سامان تعمیل ہو کشتی تا بندرگاہ از ہندی	۰	۰
۵	ء ء ء ء ء انگالی	۰	۶
۶	کرایہ مکان بمقام جدہ دو شب کو ہندی ہو یا بنگالی۔	۰	۴
۷	کرایہ مکان بمقام جدہ ..... زیادہ قیام	۰	۲
۸	ٹیکس	۰	۴
۹	انعام وکیل جدہ۔	۲	۰
۱۰	انعام مطوف مکہ	۱۰	۰
۱۱	کرایہ مکان مکۃ المعظمہ	۱۴	۸
۱۲	زمزمی فی نفر خواہ ہندی ہو خواہ بنگالی	۰	۲
۱۳	کرایہ خیمہ بابام منی	۲	۰
۱۴	اجرت	۴	۰

فہرست خطابات سالگرہ ملک معظم

بتقریب سالگرہ ملک معظم جن اشخاص کو خطاب عطا
ہوا ہے ان میں سے بعض کے اسما مع خطاب ذیل
میں درج کئے جاتے ہیں۔

جی۔ سی۔ ایس۔ آئی

ہز ہائنس مہاراجہ الور۔ .....

کے۔ سی۔ ایس۔ آئی

ہز ہائنس مہاراجہ سروہی۔

سی ۔ ایس ۔ آئی

مسٹر اے ۔ جے ۔ ہو بیک ۔ چیف کمشنر آسام و سکنند

جی ۔ سی ۔ آئی ۔ ای

ہز ہائنس مہاراجہ کوٹہ ۔ ابو ۔

کے ۔ سی ۔ آئی ۔ ای

سر مین لال سیتل وار پریسیڈنٹ مجلس قانون ساز بمبئی
نواب سر محمد حبیب اللہ صاحب بہادر ممبر اگزیکٹو کونسل مدراس
مسٹر آر ۔ ایم ۔ ڈی ۔ چمبر پریسیڈنٹ انڈین مرچنٹس چیمبر کلکتہ
خان بہادر سید مہدی شاہ صاحب میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ ضلع لاہور ۔

سی ۔ آئی ۔ ای

مسٹر کے ۔ این ۔ کالس کلکٹر الہ آباد ۔
مرزا محمد اسمعیل پرائیویٹ سکریٹری مہاراجہ میسور ۔
مسٹر بی ۔ دکتا بائی ۔ وائس پریسیڈنٹ مجلس لیجسلیٹو اسمبلی ۔
مسٹر ایف ۔ ینگ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صوبجات متحدہ ۔

او ۔ بی ۔ ای

مسٹر ایچ ۔ مارٹن پرنسپل اسلامیہ کالج پشاور
رائے بہادر شیام نرائن سنگھ ممبر مجلس لیجسلیٹو اسمبلی

نائٹ ہڈ

مسٹر ایم ۔ ایس ۔ ڈی ۔ بٹلر ۔ آئی ۔ سی ۔ ایس ۔ پریسیڈنٹ کونسل آف اسٹیٹ ۔
مسٹر سی ۔ سی ۔ سرساوتی ممبر گورنمنٹ بنگال
مسٹر جسٹس ۔ لال ۔ سی ۔ بکٹ جج الہ آباد ہائیکورٹ
خان بہادر سردار آر ۔ بے ۔ وکیل بمبئی ۔
دیوان بہادر ۔ وی ۔ آر ۔ ٹی ۔ پنڈت دیونیشن راؤ گلگ ۔ بنجاپور مدراس ۔

راجہ بہادر (ذاتی)

آنریری اسسٹنٹ راجہ حکم چند تاب سنگھ ناگ

نواب (ذاتی)

خان بہادر محمد عبد الکریم خان گیتی خیل پنجاب ۔
سردار بہادر محمد خان جرگی زئی زہوب بلوچستان

راجہ (ذاتی)

ٹھاکر جگناتھ جگن سنگھ تعلقدار لسے بریلی ۔

خان بہادر

منشی ابو القاسم عاد علی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس صوبجات متحدہ
مولوی حمید اللہ آنریری مجسٹریٹ و آنریری اسسٹنٹ کلکٹر گورکھپور ۔
مولوی عبد الہادی خان ڈپٹی کلکٹر صوبجات متحدہ
منشی احمد علی خان امروہہ ضلع گونڈہ ۔
سید محسن حسین بیرسٹر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس آنریری مجسٹریٹ و آنریری اسسٹنٹ کلکٹر بلند شہر ۔
شیخ ضمیر الدین ڈپٹی کلکٹر صوبجات متحدہ ۔
مخدوم سید امین بخش ملتان ۔
مولوی غلام حیدری پریسیڈنٹ میونسپل کمیٹی لاہور

رائے بہادر

لالہ دیبی داس رئیس ڈنکا ۔ بریلی ۔
بابو بسنت پرشاد کھتری زمیندار مہاجن بنارس
منشی رتن چند اسسٹنٹ منیجر کورٹ آف وارڈس نانپارہ ضلع بہرائچ ۔
پنڈت رتن سجوناد مصر قائم مقام سول سرجن سلطانپور
بابو بنواری ناتھ چودھری زمیندار مانڈوہ ضلع الہ آباد
لالہ برج جی لال رئیس آنریری مجسٹریٹ اٹاوہ

خان صاحب

خواجہ سید علی انسپکٹر پولیس صوبجات متحدہ ۔
منشی سعادت علی خان سب انسپکٹر پولیس ریاست رامپور
شیخ عبد القیوم زمیندار ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ نینی تال ۔
شیخ محمد اکرم آنریری مجسٹریٹ منیجر ریاست پٹودہ
منشی یوسف علی تحریر اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹز صوبجات متحدہ ۔
منشی ممتاز علی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ محکمہ تعلیم آگرہ
مولوی ظفر حسن قائم مقام سپرنٹنڈنٹ اسلامی آثار قدیمہ شمالی حلقہ آگرہ ۔

رائے صاحب

آنریری رسالدار فوشی رام بلند شہر
ٹھاکر بلدیو سنگھ زمیندار بدایوں
منشی کشوری چودھری انسپکٹر پولیس صوبجات متحدہ
بابو مہیش رائے انسپکٹر پولیس صوبجات متحدہ
بابو شمبھو ناتھ ڈپٹی کلکٹر صوبجات متحدہ ۔ ۲۴

بابو بھوانی پرشاد سنگھ زمیندار ریاست بنارس
بابو کرشن داس ساہو کار زمیندار آنریری مجسٹریٹ بنارس
بابو گوپال داس کلکٹر آنریری مجسٹریٹ ضلع الہ آباد
لالہ سرکشن چند ہزری کلکٹر صوبجات متحدہ ۔
منشی ایم ۔ رتن لال ڈپٹی کلکٹر گونڈہ
بابو نانک چند وکیل پرتاپ گڑھ ۔
پنڈت گوکل پرشاد زمیندار وکیل سلطانپور
بابو موہن لال نگم مہتمم بندوبست گڑھوال
ٹھاکر دھیان سنگھ فارسٹ منیجر صوبجات متحدہ ۔
بابو سورج بھان پرشاد آنریری مجسٹریٹ گورکھپور ۔
بابو مراری لال اکاؤنٹنٹ آنریری مجسٹریٹ صوبجات متحدہ ۔
منشی چرنجی لال ڈپٹی مجسٹریٹ محکمہ تعمیرات عامہ صوبجات متحدہ ۔

رویت - ۹ ذیقعدہ کو بوم دوشنبہ کو ۲۹ جب بہ ہلال ۳۰ مطابق ۴ جون یوم چہار شنبہ کی رویت کے اعتبار سے ۵ جون کو غرہ ماہ ذیقعدہ قرار پایا۔

خلاصہ خبریں

ہز مجسٹی ملک معظم قیصر ہند کی سالگرہ کا جشن اکثر ہندوستان کے شہروں اور قصبات میں منایا گیا۔ حامیان ترک موالات پر ان خبروں سے بجلی گری ہوگی بہرصورت ملک معظم کی گورنمنٹ اسلئے قابل مبارکباد ہے کہ وہ مہذب و شائستہ لوگوں میں ہنوز ویسی ہی مقبول ہے جیسے اس فتنے سے قبل تھی۔ اور لوگ ابھی تک یہ ارشاد حسن جانتے ہیں کہ اپنے بادشاہ کی خوشی پر خوش ہونا عقیدہ مندی پر دال ہے اور اسکے خلاف حماقت و جہالت۔

افغانستان کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ خوست میں خانہ جنگیاں شروع ہو گئی ہیں جنگل کے ایک زبردست لشکر نے ماتون کا محاصرہ کر لیا ہے اور خیبری سردار کو معلوم حملے بھی کئے ہیں۔ باغی بےقاعدہ فوج اسوقت تک امیر صاحب کی فرمانبردار ہیں اور کہا جاتا ہے کہ کابلی دستے افغانی فوج کو مدد پہنچا رہی ہے۔ افغانی فوجیں باغیوں کے کچلنے کی غرض سے ... حقیقی کر رہی ہیں ... بیانہ ... افواج ...

دار الریاست مصطفی آباد عرف رامپور

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم تاج برطانیہ عظمیٰ کے دیرینہ مسلمہ وفادار اور حکمران ہیں اور ہمیشہ اعلیحضرت بااقبالہم نے اسکا عملی ثبوت دیا ہے چنانچہ حال میں ۳ جون کو ہز امپریل مجسٹی ملک معظم جارج پنجم قیصر ہند دام اقبالہم کی سالگرہ ہمایوں کا یوم مسعود تھا اس موقع پر حسب معمول قدیم سالگرہ ہمایوں کا جشن منایا گیا۔ میدان امپریل سروس لانسرز میں صبح کے وقت گرانڈ پریڈ ہوئی جس میں ریاست عالیہ کی کل پیدل و سوار فوجیں شریک تھیں۔ الکیشن فیر شاہی سلامی کے بعد ... اور شاہ انگلستان کی اس خوشی میں ہر کہ خوش نظر آتا تھا۔ آخر میں دیر اپریل کے ... دیے گئے جنہوں نے فضائے آسمانی میں ایک خاص گونج پیدا کر دی تھی۔ تمام دفاتر ... و مدارس میں اس روز تعطیل رہی اور نہایت کامیابی سے ہز مجسٹی ملک معظم قیصر ہند کی سالگرہ ہمایوں کا جشن ختم ہوا۔ دبدبۂ سکندری بھی اپنے ملک اور اپنی طرف سے نہایت ادب سے مبارکباد پیش کرتا ہے۔

۵ جون کو بتقریب یادگار عقد نکاح ہز ہائینس نواب سعید نواب رفعت الزمانی بیگم صاحبہ دام اقبالہم تمام دفاتر و محکمہ جات سرکاری میں تعطیل رہی اور صبح کے وقت سلامی سر ہوئی اور اسی سلسلہ میں خاص باغ بے نظیر میں اس روز شادیانے اور خوشیاں منائی گئیں۔

حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم نے بمنظوری سنائی جناب منشی سید ناظر حسن صاحب بلگرامی کا تبادلہ بتنخواہ موجودہ کچہری ججیگری میں منظور فرمایا۔ اور جناب مولوی منشی سید صدیق حسن صاحب بالعضا ... روپیہ ماہوار تحصیلداری تحصیل ملک پر بھیجے گئے اور آپکو علاقہ قدیم میں اختیارات اسسٹنٹ کلکٹری درجہ دوم اور علاقہ جدید میں اختیارات اسسٹنٹ کلکٹری درجہ اول اور صیغہ جنبری اور صیغہ فوجداری میں مجسٹریٹی درجہ دوم کے اور صیغہ دیوانی میں منصفی درجہ اول کے اختیارات دیے گئے۔ سید ناظر حسن صاحب نے ججیگری کا چارج لے لیا اور تحصیلدار صاحب ملک اپنے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ دونوں سے اچھے توقعات ہیں حسن کارکردگی کی امیدیں ہیں۔ ہر زمانے کے حاکم کو یہ بات ابھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ وہ حکمت اور تدبیر حکومت ... حاصل کر کے اپنے انجام کی حکومت میں کامیاب ہونگے۔

جناب منشی سعادت علیخان صاحب سپرنٹنڈنٹ تھانہ ٹانڈہ کی بیش بہا خدمات کے صلہ میں گورنمنٹ انگلشیہ نے خانصاحب کا خطاب سالگرہ ہمایوں کے موقع پر عنایت کیا ہے جسکو ہم بیحد اعزازات میں شمار کر کے نہایت مسرور ہوتے ہیں۔ خانصاحب موصوف آجکل تھانہ ٹانڈہ میں تعینات ہیں اور ہمکو بارہا آپکے خدمات دیکھنے کا موقع ملا ہے جنکی ہم ذاتی تجربہ کی بنا پر کہہ سکتے ہیں کہ یہ خطاب انکی محنت کا ہے جو آپنے انسداد جرائم اور گرفتاری مجرمان کے لئے گوارا کیں بعض اوقات نازک سے نازک موقع پر جان و جوکھوں کے اندر پہنچے۔ آپکی ذاتی قابلیت پر آپکے معاصرین کو رشک ہے۔ اسوقت آپکی دماغی اور عملی قابلیت و قوت کا لوہا مانا جاتا ہے ہم نے بھی ایک کامیاب فرزند کو اس عزت پر مبارکباد دیتے ہیں اور آرزومند ہیں کہ آیندہ کوئی اور اعزاز و خطاب آپ حاصل کر سکیں۔

زلزلہ - ۳ جون یوم سہ شنبہ کو صبح کے ساڑھے سات بجے زلزلہ کے دو ہلکے سے جھٹکے محسوس ہوئے۔ مکانات کی بالائی منزلوں پر رہنے والے لوگوں نے اچھی طرح محسوس کیا۔ اور بہت سے ہم ایسے غفلت شعار لوگوں کو خبر تک نہ ہوئی۔

موسم کی نسبت کیا کہا جائے۔ مقیاس الحرارت اپنی پوری ڈگری پر ہے۔ الامان۔ دن بھر باد سموم چلتی رہتی ہے۔ شب کے آخری حصے میں خنکی ہو جاتی ہے۔ شہر بفضلہ تعالیٰ امراض سے پاک و صاف ہے۔

آتشک نگرہ گولیان

یہ وہ دوا ہے جو طبیعت کی شکایت کو رفع کرکے خون اور ویرج کو صاف اور پاک کر دیتی ہے۔ ویرج کو گاڑھا کرکے ہر قسم کی کمزوری کو رفع کرکے نہایت درجہ کی طاقت اور توانائی بخشتی ہے۔ دماغ اور قوت حافظہ کو بہت بڑا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ عہ پانچ ڈبیہ چار روپیہ علاوہ محصول ڈاک ۱۰مہ

واجی کرن طلا

بلا ضرر خارجی علاج

یہ طلا بالکل بے ضرر اور بہت مفید ہے۔ نامردی نامردوں اور کار رفتہ جو اپنی قوت مردمی بالکل نابود کرکے مایوس ہوچکے ہوں انکو صرف دو ہفتہ میں درست کرکے پوری مردمی بخشتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ۵ روپیہ لیکن اسکے خریدار کو ایک روپیہ کی دوا مفت میں دیجاتی ہے

بال امرت گولیان۔ ہمدرد اطفال

بچوں کی تندرستی قائم رکھتا اور مضبوط بناتی ہیں۔ بچوں کے تمام امراض کھانسی بخار پیٹ کا بڑھنا۔ زیادہ دست کا ہونا وغیرہ امراض کو دور کرکے انکی نشوونما میں ترقی کرتی ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ (عہ) پانچ ڈبیہ چار روپیہ (للعہ) علاوہ محصول ڈاک۔

چندر پربھا گولیان

ہر قسم کے سوزاک اور گرمی سے پیدا شدہ تمام امراض کو نابود کرتی ہیں۔ یہ دوا بہت اعلی ہے۔ یہ دوا دوسرے کی جلن کو دور کرکے ٹھنڈک پہنچاتی ہیں۔ عورتوں کے بوقت حیض ہونے تکلیف کی زیادتی۔ سفید رطوبت کا آنا۔ وغیرہ امراض مستورات کیلئے آب حیات کا کام دیتی ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ عہ پانچ ڈبیہ چار روپیہ (للعہ)

صداقت کے لئے سارٹیفکٹ ملاحظہ فرمائیے

ہم کو یہ تحریر کرتے ہوئے بہت خوشی ہوئی ہے کہ چندر پربھا، آتشک نگرہ اور واجی کرن کے استعمال کرنے سے ہمارے دوست کو پورا فائدہ حاصل ہوا ہے۔ ہم زور کے ساتھ تحریر کرتے ہیں کہ آپکی ادویات میں نئی زندگی بخشنے کی خاص اور عجیب تاثیر ہے۔ ہم

چار روپیہ روانہ کرتے ہیں مذکورہ بیان آتشک نگرہ گولیان روانہ فرمائیے۔ بشن راگھو نند نائب گورنمنٹ ہائی اسکول رکھ

۲۔ آتشک نگرہ گولیان اور واجی کرن طلا کی تعریف میں جو ادویات کو میں نے اپنے مریضوں پر متعدد بار استعمال کیا بلاشک یہ دونوں ادویات جادو اثر ہیں تعمیل شکر ہو چکی ہیں۔ ان کے اوصاف میں میری قلم عاجز ہے براہ کرم واجی کرن طلا کی ایک شیشی اور اسکے ساتھ آتشک نگرہ کی ایک ڈبیہ بذریعہ وی پی پارسل ارسال فرمائیں۔

جام نگر سب اسسٹنٹ سرجن خیال رضیہ جابنگ جمبوگڑھ

ملنے کا پتہ ہو مد شاستری منی شنکر گووند جی مالک آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

کالا بے شعور ڈاکٹر ایس کے برمن کی تیار کردہ ۱۹۲۴ء کی کافوری جنتری نہایت خوبصورت چکنے کاغذ پر چھپی ہے۔ اگر آپ دیکھنا چاہیں تو ... بھیجئے مذکورہ بالا جنتری آپکی خدمت میں روانہ کردیجائیگی

ڈاکٹر ایس کے برمن کے کیمیا خانہ کا تیار کردہ کیشرنج تیل فائدہ اور خوشبو کے لحاظ سے یہ ایک ہی تیل ہے۔

... بہت سے مشہور تیل بازاروں میں بکتے ہیں جو ظاہری چمک دمک اور خوشبو میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ہوتے ہیں مگر ان تیلوں میں ... جو بجائے فائدے کے دماغ اور بالوں کو سخت نقصان پہنچاتا ہے۔ ایسے تیلوں کے چند روزہ استعمال سے بال بے وقت ... دماغ بے خاصیتی ہے اسلئے ایسے تیل دماغ میں گرمی پہنچاکر آنکھ کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ ... بے وقت ... لگانے کی ضرورت ہو جاتی ہے۔ ان سب خرابیوں کو مدنظر رکھ کر ... تیل کی تیاری میں خوشبو سے ...

ڈاکٹر ایس کے برمن منبر ۵ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

مطبع حسنی ریاست رامپور مین حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب
مرحوم مغفور باہتمام محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پرنٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا